سوال

(280)والدین کی اجازت کے بغیر سفر جہاد جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بیس سال کا ایک نوجوان ہوں 'جہاد فی سبیل اللہ کے لیے جانا چاہتا ہوں ۔ میرا جی چاہتا ہے کہ افغانستان میں جہاد کرتے ہوئے موت سے ہمکنار ہوجاؤں 'لیکن افسوس کہ میرے والدین نے میری اس خواہش کو مسترد کردیا ہے اور انہوں نے اس کا کوئی سبب بھی بتایا ۔ یاد رہے ! میرے دو بڑے بھائی بھی ہیں جو میری عدم موجودگی میں اہل خانہ کی کفایت کرسکتے ہیں ۔ مجھے اپنے والدین کو راضی کرنے کے لیے کای کرنا چاہیے تاکہ وہ مجھے جہاد کے لیے جانے کی اجازت دے دیں ؟ راہنمائی فرمائیں 'اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کی اجازت کے بغیر آپ کے لیے سفر جہاد جائز نہیں ہے 'کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے والدین سے اجازت طلب کرنے کا حکم دیا ہے ، آپ چونکہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرتے اور نیکی کے کاموں میں ان کی اطاعت بجالاتے ہیں 'اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کو مجاہدین کا اجر وثواب ملے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص221

محدث فتویٰ